22756 ـ حرام کردہ اشیاء کی فروخت والی ویب سائٹ کی ڈیزائننگ

سوال

میں انٹرنیٹ صفحات ڈیزائنر ہوں، میں نے ان آخری ایام میں ایك گاہك کا صفحہ ڈیزائن کیا ہے جو سی ڈی فروخت کرتا ہے، اور امریکہ میں اسکی موسیقی اور گانےوغیرہ کی کیسٹوں کی دوکان ہے، میں نے اسے اس کی ویب سائٹ چلانے اور اس کی مشہوری کی معلومات فراہم کی ہیں، تو کیا اس طرح کی ویب سائٹ کی ڈیزائننگ اور ان ویب سائٹ کے مالك حضرات کا تعاون کرنا جائز ہے تاکہ وہ اسے انٹرنیٹ پر نشر کرسکے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شرعی قاعدہ اور اصول ہے کہ جب اللہ تعالی کسی چیز کو حرام کرتے ہیں تو اس کی قیمت بھی حرام ہوجاتی ہے، گانا بجانا اور موسیقی حرام ہے، اور یہ کام جائز نہیں اس کی دلیل بخاری شریف کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میری امت کے کچھ لوگ ایسے ہونگے جو زنا اور ریشم اور شراب اور گانے بجانے کو حلال کر لیں گے"

گانے بجانے کی حرمت کے دلائل مکمل شرح و بسط کے ساتھ اس جگہ کے علاوہ بیان کیے جا چکے ہیں، اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (5011) اور (5000) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

میرے بھائی جب آپ کے لیے ان اشیاء کی حرمت واضح ہو گئی ہے تو پھر حرام اشیاء پر تعاون کرنا جائز نہیں کونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو

آپ کو چاہیے کہ حلال تلاش کریں، اور حرام کاموں سے اجتناب کریں اور اسی طرح اللہ تعالی کی حرام کردہ میں دوسروں کا تعاون نہ کریں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بلاشبہ اللہ تعالی پاکیزہ ہے اور وہ پاکیزہ کے علاوہ کچھ بھی قبول نہیں فرماتا"

اور پھر اللہ تعالی نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو رسولوں کو دیا، فرمان باری تعالی ہے:

اے رسولو! پاکیزہ اشیاء میں سے کھاء اور صالح اورنیك اعمال کیا کرو، بلاشبہ میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں المومنون (51).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

اے ایمان والو! ہم نے جو تمہیں پاکیزہ رزق دے رکھا ہے وہ کھاؤ اور اللہ تعالی کا شکر ادا کرو، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو البقرۃ (172).

الشیخ ڈاکٹر خالد بن علی المشیقح.

لہذا ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس طرح کی ویب سائٹ والوں کے ساتھ کام کرنا ترک کردیں، کیونکہ ان حرام ویب سائیٹس کو بنانے اور ڈیزائن کرنے سے جو مال حاصل ہوگا وہ حرام ہے، اور یہی حرام کمائی ہے.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" حرام کمائی سے بنا ہوا گوشت آگ کا زیادہ حقدار ہے"

جامع ترمذی حدیث نمبر (558) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (501) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .